رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

قل ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ واسع علیم

ظلمتیں کافور ہو جائینگی اک دن دیکھنا | عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا | میں بھی اک نورانی چہرہ کے پرستارونمیں ہون

الفضل

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دیگا (الہام مسیح موعود)

چندہ مقامی خریداروں سے ساڑھے چار روپے

چندہ غیر ممالک سے سات روپے

مضامین بنام ایڈیٹر اور باقی تمام خط و کتابت بنام مینجر الفضل قادیان ضلع گورداسپور کے پتہ پر ہو

آخری زمانہ میں ایک رسول کا مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے اور وہی مسیح موعود ہے (حقیقۃ الوحی)

جلد ۳ | ۷ نومبر ۱۹۱۵ء | یکشنبہ | مطابق ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ | نمبر ۵۹

مدینۃ المسیح علیہ السلام

حضرت اقدس کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ۔

منارۃ المسیح کی تعمیر کا کام بسرعت ہو رہا ہے۔

خطبہ جمعہ (۵ نومبر) میں حضور نے اس بات پر زور دیا کہ جماعت میں حیات حقیقی۔ احساس بیداری اور روح وحدت پیدا ہونے کی بڑی ضرورت ہے۔ اپنے کام میں مستعد ہونا ہی ثبوت زندگی ہو سکتا ہے۔ اس جماعت کا مقصود حیات دین اللہ کی نصرت اور تبلیغ و اشاعت ہے۔ ابھی تھوڑے ہیں جو صحیح زندوں کی طرح اپنے فرائض میں کمربستہ و مصروف ہوں۔ لہذا ضرورت ہے کہ تمام افراد جماعت جو اپنے آپکو زندہ قوم سمجھتے ہیں فی الواقعہ زندوں میں شمار ہونیکے قابل بنکر دکھلائیں۔

اخبار احمدیہ

سمبڑیال میں برادر سراج الدین صاحب کی خورد سال لڑکی فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ نعم البدل دے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ غیر احمدیوں کی مخالفت کا زور ہے خدا ہی ہمارے غریب بھائیوں کا حامی و مددگار ہو۔ مشرکانہ رسوم سوگ ماتم وغیرہ ادا نکرنے پر مخالفین حق نے مضحکہ اڑانے اور طعن وتشنیع کرنے کا خاصہ بہانہ پایا اور صدمہ رسیدوں کا اور بھی دل دکھایا مگر الحمد للہ کہ ان مخلص احمدیوں نے ایسی باتوں کی کچھ پروانہ کی۔ مرحبا۔ جزاہم اللہ دوسرے برادران دینی کو ان سے سبق لینا چاہیئے۔

کپور تھلہ سے برادر محمد یوسف صاحب لکھتے ہیں کہ عزیز عطاء الرحمٰن کی حالت بیماری بہایت نازک تھی ڈاکٹر مایوس ہو کر جواب دے چکے تھے۔ مگر حضرت اقدس کی دعا کن سے صحت جانبر ہو گیا اور بفضل خدا اب تندرست ہے۔ فالحمد للہ۔ (کیا اچھا ہو اگر احباب ایسے موقعوں پر بطور صدقہ یا شکر دینی خدمات کی اعانت میں کچھ نکال دیا کریں جس کے مستحق جماعت میں بہت سے مساکین و یتامیٰ وغیرہ یہاں بھی موجود ہیں۔ ایڈیٹر)

بھنگالہ سے شیخ محمد بخش صاحب لکھتے ہیں کہ پہلے میں اکیلا تھا اور جمعہ پڑھنے سے محروم حضرت کی خدمت میں دعا کیلئے التجا کی اللہ تعالےٰ نے حضور کی دعا سے ایسا فضل کیا کہ اب کیریاں میں پانچ چھ مردوں اور آٹھ دس احمدی خواتین کی خاصی معقول جماعت ہے۔ نماز جمعہ میسر آجاتی ہے۔ فالحمد للہ۔ حقیقت میں اللہ تعالےٰ مومن کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔

(باہتمام شیخ عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر مطبع ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر شائع ہوا)

چاہ حکیماں والہ سے برادر دوست محمد صاحب حضرت کی خدمت میں لکھتے ہیں کہ میرا لڑکا محمد زمان کچھ دنوں سے کہیں چلا گیا ہے اس کا پتہ نہیں لگتا۔ اسکے لئے دعا فرماویں۔ برادر موصوف حضرت کے پرانے خدام مخلص میں سے ہیں احباب بھی اس بچے کی بازیافت کے واسطے دعا کریں۔ نیز دوست محمد صاحب کو چاہیئے کہ لڑکے کا حلیہ و عمر بھی لکھ دیں کہ اعلان کر دیا جائے ✦

فیروز پور سے ایک دوست لکھتے ہیں کہ حضرت کے خطبات پڑھ پڑھ کر (جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا کام دیتے ہیں دل میں تبلیغ کا جوش پیدا ہوتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس جوش کی قدر کریں۔ تمام پاک جذبات کے محرک ملائکہ ہوتے ہیں پس اگر اُن کی تحریک سے عملاً فائدہ نہ اُٹھایا جائے تو تعلق بالملائکہ میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ تبلیغ کی اسوقت بہت سخت ضرورت ہے اللہ اس جماعت کا مددگار رہے۔ آمین

رتکل ضلع گجرات سے برادر برکت علی صاحب خبر دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کیطرف سے **قانون رواج** کے متعلق تیاری محضر کی کارروائی ہیں۔ بنڈی لالہ۔ سعد اللہ پور رتکل وغیرہ دیہات گجرات میں بھی ہو رہی ہے۔ احمدیوں کے دستخط ہو کر عنقریب حضرت اقدس کی خدمت میں آجائیگے۔ دیگر مقامات کے دوست بھی توجہ فرمائیں ✦

حیدر آباد سندھ سے اخویم مکرم محمد محی الدین صاحب بھی لکھتے ہیں کہ وہاں سے میموریل دستخط ہو کر حضرت کی خدمت میں بھیجا جا چکا ہے۔ جزاء اللہ ✦

زیرہ سے برادر مکرم جلال الدین صاحب قمطراز ہیں کہ وہاں جماعت کی شیرازہ بندی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی کو بابرکت و بار آور کرے۔ آمین ✦

رؤیا یہی صاحب لکھتے ہیں کہ "خواب میں ایک ویران مسجد میں بمشکل جائے نماز بنائی گئی ہے چھت چھپر کی ہے جسمیں سانپ بکثرت رہتے ہیں۔ ایک دوست نے ایک سانپ کے بدن سے کپڑے اُتار لئے جو سفید ریشم کے معلوم ہوتے ہیں۔ ایک سانپ نے چھپر میں سے سر باہر نکالا ہوا تھا جسے مارنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے سر چھپا لیا۔ جمال الدین نام ایک شخص کہتا ہے کہ تین چار روز بعد انہیں کوٹ کوٹ کر چوری کر دیں گے" (حضرت اقدس ایدہ اللہ کیطرف سے اس رؤیا کی کوئی تعبیر خط پر درج نہیں ملی۔ خاکسار کے خیال میں ویران مسجد سے مُراد ظہور مسیح و مہدی سے پہلے کی دینی حالت ہے۔ اور سانپوں سے شیاطین جنمیں سے بعض بڑے نرم و خوشنما لباس میں ہیں مگر خدا پرستوں کے لئے موجب خطرہ۔ جمال الدین وہی دین کا جمال یوسف باکمال جسکے دم سے آج بفضلہ تعالیٰ اسلام کی رونق ہے اور جو اس آخری جنگ شیطان و رحمٰن میں انشاء اللہ کوئی دن جاتا ہے کہ منصور و مظفر ہو کر حقیقی اسلام کا بول بالا کریگا۔ واللہ اعلم۔ ایڈیٹر)

لائلپور سے برادر رشید خان صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو جو مذہبی باتوں سے بالکل ناواقف تھے پہلے خوب اچھی طرح ضروری مسائل سمجھا دیئے پھر مولویوں کے پاس بھیجا کہ ان سے پوچھیں یہ کیا بات ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام تو آسمان پر مع جسم خاکی زندہ اور افضل الانبیاء فخر رسل زیر زمین مدفون ؟ انمیں سے ایک نے تو آن کر یہ کہا کہ مولوی لوگ اس کا کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیتے۔ دوسرا گئی روز گذر گئے آج تک نہیں لوٹا ہے ✦

اسی برس کا بڈھا ایک دشمن مسیح موعود اپنے پوتے کو جو بفضل خدا مخلص احمدی ہے۔ بہت تنگ کرتا۔ گالیاں دیتا۔ "مرزائی مردود" کہکے بلاتا ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں بھی بہت کچھ خرافات بکتا ہے۔ احمدی غریب نے یہ فریاد در حضرت فضل عمر ایدہ کے حضور پہنچائی۔ تو حضور نے جواب میں لکھوایا کہ اپنا کام کئے جائیں۔ صبر سے کام لیں اور بدزبانیوں کی پروا نہ کریں۔ ان لوگوں کے پاس اب گالیاں ہی رہ گئی ہیں (مفہوم) ✦

لکھنؤ کی جماعت احمدیہ نے ایک تبلیغی اشتہار چھپوایا تھا جو بوجہ سیلاب کے دیر میں تیار ہو سکا۔ بقر عید کے روز شہر میں عام طور پر تقسیم کیا گیا اور بعد ازاں دیگر مقامات کو بھی بھیجا گیا۔ فجزاہم اللہ۔ تمام ایسے مقامات پر جہاں کسی قسم کے عذاب یا آفات کا نزول ہو بعثت رسول کی منادی از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کی آنکھیں کھولے اور دلوں میں القاء کرے کہ وہ تضرع اختیار کریں اور خدائے تعالےٰ کے مامور پر ایمان لائیں ✦ آمین

دھرم سالہ ضلع کانگڑہ سے قاضی ولایت صاحب نے حضرت کی خدمت میں لکھا تھا کہ "سنا جاتا ہے آپ لوگوں کے ہاں غیر احمدیوں پر فتوائے کفر عائد ہوتا ہے۔ کیا یہ درست ہے یا لوگ یونہی آپ کے مشن کو مشتبہ و بدنام کرتے ہیں؟ (خلاصہ)

حضور نے جواب میں لکھوایا:۔

ہم مسیح موعودؑ پر ایمان لانیوالے ہیں۔ آپ اپنے مولویوں سے پوچھیں کہ ان کے نزدیک اُن کا جو مسیح آئے گا۔ اس کا منکر کون ہوگا کافر یا مسلمان ؟ جو کچھ وہ جواب دیں اس سے مجھے اطلاع دیں تب میں آپ کو جواب دوں گا۔ انشاء اللہ ✦

نواں شہر سے برادر عبد السلام صاحب لکھتے ہیں کہ میں اور چوہدری حاجی غلام احمد خان صاحب کریام والے موضع کرتیہ میں گئے وہاں دن میں تو وعظ کا موقع نہ ملا۔ فرداً فرداً تبلیغی باتیں ہوتی رہیں۔ مگر رات کو آدمی جمع ہو گئے تھے تب کچھ دیر بیٹھنے کے بعد میں حاجی صاحب نے وعظ فرمایا۔ صبح بھی احمدیت کا چرچا رہا۔ بدیکوہ سٹیشن پر ایک سکھ صاحب سے ملاقات ہوئی اور باوا صاحب کے مسلمان ہونے پر گفتگو کی گئی۔ اب کسی روز سکھوں کے ایک گاؤں میں جاکر تبلیغ کا ارادہ ہے جزاکم اللہ۔ اللہ تعالےٰ حافظ و ناصر ہو۔ آمین ✦

مولوی عنایت اللہ صاحب بدوملی بعض مشکلات میں ہیں۔ احباب ان کے واسطے دعا کریں ✦

تازہ خبریں

پیٹرو گراڈ کا ایک سرکاری پیام مظہر ہے کہ پچھلے اتوار اور پیر کے روز سٹریپا کی لڑائی میں روسیوں نے غنیم کے اسی افسر اور ساڑھے تین ہزار جوان گرفتار کئے۔ **اٹلی** کا ایک نامہ نگار ۳ نومبر کو تار خبر دیتا ہے کہ وٹس گراڈ کے جنوب مشرق میں مانٹی نگرین کا میابی فی الواقع اہم تھی۔ دشمن کی چار توپیں اور دو سو قیدی پکڑے گئے اور چار سو لاشیں اٹھائی گئیں **جرمنی** میں خوراکی اجناس کا توڑا پڑ گیا ہے **میسوپوٹیمیا** عراق عرب کی مہم سے متعلق خبر ہے کہ اب جنرل سر جان نکسن کی افواج بغداد کے قریب پہنچتی جاتی ہیں۔ **اعلان** سرکاری مجریہ رومہ میں ذکر ہے کہ افواج اطالیہ نے آسٹریوں کو پوڈگورا کی بلندیوں کی طرف دھکیل دیا ہے۔ **مشرقی** میدان جنگ میں روسیوں کو ان دنوں مزید فتوحات حاصل ہوئیں۔ ایک کلدار توپ اور چار سو آسٹری و جرمن جوان گرفتار ہوئے۔ دشمن دلدلوں کیطرف بھاگ گئے اور کچھ تہ تیغ ہوئے۔ **مغربی** معرکہ کارزار میں ۲۔ نومبر کو بڑے زور کی گولہ باری اور نیز دست بدست لڑائی ہوئی۔ سرویہ میں جس علاقہ پر افواج متحدہ قابض ہیں وہ بلغاریوں سے پاک کر دیا گیا ہے مگر وہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلے علیٰ رسولہ الکریم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۷ نومبر ۱۹۱۵ء

خدّامِ دین

انگریزی ترجمۂ قرآن کریم کے پارۂ اوّل کی اشاعت کے لئے جو تحریک کی گئی تھی اس کے جواب میں مختلف اطراف سے لبیک کے نعرے بلند ہونے شروع ہوگئے ہیں اور اگر ایک طرف افغانستان کی سرحد سے ایک سعید رُوح لبیک کہتی ہوئی آگے بڑھی ہے تو دوسری طرف تہذیب ہند کے آخری دارالامارۃ سے ایک مخلص اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کرتا ہے لیکن تعجب ہے کہ درمیان کے علاقے ابھی تک خاموش ہیں جو ان کی بے توجہی کی علامت نہیں بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی وہاں کے احباب اسباب پر غور کر رہے ہیں کہ اجتماعی حیثیت میں وہ کہاں تک خدمت کر سکتے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ بہت جلد مختلف جماعتہائے احمدیہ و احمدی افراد اپنے پورے زور سے اس کام میں حصہ لینے کے لئے آمادہ ہوجائینگے سب سے پہلی آواز جو اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے لئے اٹھی ہے وہ ایک غیر معمولی اتفاق کے ماتحت ان ہونٹوں سے نکلی ہے جنکے ہم قوم آج سے تیرہ سو سال قبل سب سے پہلے اسلام کے جھنڈے کو ہاتھ میں لیکر اُٹھے تھے یعنے وہ آواز ایک سید کی ہے۔ اور یہ آواز اپنے ساتھ ایک ایسا امید کا پہلو لئے ہوئے ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا صاحب دینی خدمت کے مقابلہ میں دُنیاوی رُکاوٹوں کی ہرگز پروا نہیں کرتا۔ چنانچہ سید محمد اشرف صاحب اوڈلینڈی سے لکھتے ہیں کہ پانچہزار کی تعداد ہندوستان کے لئے بہت کم ہے **میں اپنے علاقہ میں ایک ہزار پارہ کے فروخت کرنیکی کوشش کروں گا** انشاء اللہ۔ جو لوگ آپ سے واقف ہیں جانتے ہیں کہ یہ وعدہ ایک فوری جوش کا نتیجہ نہیں بلکہ سب درمیانی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے اور اس وعدہ کا کرنے والا خوب سمجھتا ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ سید صاحب کو اپنے ارادہ میں کامیاب کرے۔ دوسرے دوستوں کے نام جنھوں نے اسوقت تک اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ محمد اسمٰعیل صاحب بصیر پور ۔۔ ۔ ۶ جلد
۲۔ عبد الحکیم صاحب جمرود ۔ ۔۔ ۱۰ جلد
۳۔ صادق حسین صاحب مختار عدالت اٹاوہ ۵ جلد
کل تعداد ۱۰۲۱

ان احباب کے علاوہ کچھ دوست ایسے بھی ہیں جنھوں نے اسوقت تک تعداد مقرر نہیں کی کہ وہ کس حد تک خریدار پیدا کر سکینگے لیکن انھوں نے اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کر دیا ہے۔ ان احباب کے نام ذیل میں درج ہیں:۔

۱۔ میاں عبد الرحمن خاں صاحب پشاور۔
۲۔ مولوی فیض الدین صاحب سیالکوٹ
۳۔ میاں نور الحسن صاحب بھاگلپور طالب علم بی اے کلاس علیگڈھ کالج۔ آپ اسوقت تک قریباً ۲۲ بیس خریدار دے بھی چکے ہیں جن میں سے بعض کی قیمتیں بھی وصول ہو چکی ہیں اور آیندہ اور کوشش کا وعدہ کرتے ہیں۔
۴۔ میاں محمد عثمان صاحب لکھنؤ آپ لکھتے ہیں میں لکھنو کے ہر محلہ میں پھروں گا جو خریدار ہوجائے ہوجائے اور جن لوگوں نے قبول نہ کیا اپنے پاؤں کی خاک جھاڑ کر وہاں سے آگے روانہ ہوجاؤں گا۔ (مطابق نصیحت حضرت مسیح ناصریؑ)
۵۔ میاں عبد اللہ صاحب تاجر سمبڑیال

ہم امید کرتے ہیں کہ بہت جلد دیگر احباب بھی اس طرف توجہ فرمائیں گے اور بہت جلد اپنے ناموں سے اور جسقدر خریدار پیدا کرنے کا وہ وعدہ کرتے ہوں انکی تعداد سے اطلاع دیں گے تاکہ انکے نام والنیٹروں کے رجسٹر میں درج کر لئے جائینگے۔ ہمارے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ وقت سُست بیٹھنے کا نہیں۔ کام کرنے کے دن ہیں اور جو کام کرنے کے لئے آگے بڑھے گا وہی خدا تعالیٰ کے دفتر میں آگے لکھا جائے گا۔ ہمارے کام یکجہتی اور اتحاد کے ساتھ ہونے چاہئیں۔ اور سُستی ہمارے قریب نہ پھٹکنی چاہیئے کیونکہ سُستی اور سپاہی کا خصوصاً خدا کے سپاہی کا کوئی جوڑ نہیں۔ امیر ہوں یا غریب سب کو کام کے وقت کھڑا ہوجانا چاہیئے کہ امیر و غریب خدا تعالےٰ کے حضور میں سب ایک بندہ اور غلام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور سُست غلام کسی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ خواہ وہ کتنی ہی بڑی حیثیت رکھتا ہو۔ بعض دوست لکھتے ہیں کہ غیر احمدی مفت کتاب لیکر نہیں پڑھتے تو قیمتاً خرید کر کس طرح پڑھیں گے؟ یہ ان دوستوں کی غلطی ہے انھیں یہ معلوم کرکے شائد تعجب ہوگا کہ اسوقت تک کہ قرآن کریم کے ترجمہ کا کوئی باقاعدہ اعلان نہیں ہوا۔ تین سو کے قریب غیر احمدی خریدار ہو چکے ہیں جن میں سے بعض نے قیمتیں بھی دیدی ہیں بعض اچھے اچھے ممتاز عہدوں پر مامور غیر احمدیوں نے اور خریدار پیدا کرنے کا وعدہ کیا ہے اور غیر احمدیوں کے علاوہ عیسائی اور ہندو بھی خریدار ہیں۔ پس اگر کوئی شخص کوشش کرے گا اور ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹائے گا ہر دوست کے آگے یہ تجویز پیش کرے گا تو ضرور بہت سے ایسے لوگ پیدا ہو جائینگے جو رسالہ ترجمہ قرآن خریدینگے اور گو پہلے لحاظ سے خریدیں لیکن بعد میں قیمت دے کر خریدی ہوئی چیز کو پڑھیں گے بھی ضرور اور جو پڑھے گا فائدہ بھی اُٹھائے گا۔ پس ہمت بلند لیکر کھڑے ہوجاؤ اور جہاں تک ہو سکے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کے گھروں میں اس نور کو پہنچاؤ کہ جب کمرہ میں سورج کی کرن اپنا قدم رکھتی ہے تو بہت سے سونے والے جو پہلے خراٹے لے رہے ہوتے ہیں پہلے اپنی آنکھیں کھولتے اور پھر اُٹھکر بیٹھ جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپکے ساتھ ہو۔ اور آپ کی کوشش میں برکت دے۔ آمین ثم آمین

تصوف در کتاب

مُسلمانان درگور و مسلمانی در کتاب" تو بہت مدت سے

مشہور ہے ہی جو اس امر پر شاہد ہے کہ حاملانِ اسلام میں سچی دینداری بموجب ارشاد مخبر صادق (صلے اللہ علیہ وسلم) مفقود ہو چکی اور ایمان دنیا سے ثریا پر اُٹھ گیا۔ حتیٰ کہ ظہور مہدی سے پہلے صرف کچھ رسوم اسلام کے نام سے باقی رہگئی تھیں (لم یبق من الاسلام الا اسمه ولم یبق من القرآن الا رسمه) مگر با ایں ہمہ گروہ مشایخ کو ایک عرصہ تک اسبات پر ناز رہا کہ گو شریعت محض اوراق کتب میں رہگئی ہو لیکن طریقت اب بھی ویسی ہی موجود ہے جیسی پہلے تھی اور سینہ بسینہ اسرار ربانی کے وارث یا سالکانِ طریقت اب بھی دین پر قائم ہیں لیکن افسوس کہ اب تو مدت سے ان کا یہ دعویٰ بھی ادعائے محض ہی دیکھا جاتا ہے کیونکہ اسوقت سوائے مجالس قوالی اور گور پرستی و دیگر رسوم مشرکانہ کے اس گروہ کے پاس بھی عام طور پر حقیقی اسلام یا ان کے مذاق کے مطابق راہِ طریقت کے کوئی آثار نظر نہیں آتے (الا ماشاء اللہ) سلوک و جذب اشغال و اذکار کی قبیل سے اگر کچھ انکے پلے ہوتا جسے تصوف کے زندہ ہونے کی دلیل ٹھہرا سکیں تب بھی خیر ایک حد تک معذور سمجھے جاتے۔ اگرچہ ان خانہ ساز مصطلحات میں بھی ان لوگوں نے صدہا بدعات قرآن کریم کے خلاف اسوۂ مصطفےٰ کے خلاف۔ صحابہ کرام رض کے خلاف۔ تابعین و تبع تابعین کے خلاف۔ بزرگانِ سلف رح کے خلاف۔ شامل کرلی ہیں۔ حتیٰ کہ خود اپنے مسلمہ اولیاء اللہ و صوفیائے کرام کے طریق عمل میں بھی انکی کہیں سند نہیں ملتی۔ لیکن اس دورِ آخر میں نام نہاد صوفیوں کی یہ باتیں بھی زبانی جمع خرچ ہی رہگئی ہیں۔ اگلے وقتوں کے مشائخ عظام واقعی اہل اللہ ہوتے تھے۔ ان میں تقویٰ خشیۃ اللہ پابندیٔ احکام اسلام سب کچھ ہوتا تھا بلکہ طرح طرح کے مجاہدات و ریاضات اسپر مستزاد۔ پر اب انکے نام لیوا اپنے بزرگوں کے سارے تقدس رتبے غفلت و جہالت کی نذر کر چکے ہیں اور ہونا بھی یہی تھا۔ رسول پاک صلعم کی دی ہوئی خبر کہیں غلط ہو سکتی تھی۔ اگر اس گروہ کے ذریعہ ہی حقیقی دینداری اور زندہ ایمان دنیا میں باقی رہ جاتا تو آنحضرت کی یہ **پیشگوئی کیسے پوری ہوتی** ؟ کہ اسلام کا فقط نام رہ جائے گا اور قرآن کی محض رسم الخط یعنی اسلام و قرآن پر عمل کہیں ڈھونڈا نہ ملے گا ✣

ہمارے بعض معاصرین خوش ہیں کہ صوفیانہ مذاق کے ... رسالوں کی تعداد اور قدر ان دنوں بڑھتی جاتی ہے۔ مگر [illegible]

طاعون کی رفتار ترقی اور مسیح موعود کی منادی

ہفتہ گزشتہ کے سرکاری شمار و اعداد سے پایا جاتا ہے کہ مغربی ہند میں اب پلیگ کا زیادہ زور ہے اور ممکن ہے کہ تغیر موسم کے ساتھ اسکی شدت بھی بڑھتی جائے چنانچہ ہفتہ زیر رپورٹ کے اندر سب سے زیادہ یعنی (۴۹۵) طاعونی موتیں احاطۂ بمبئی میں ہوئیں اور اس سے کم ممالک متوسط۔ ریاست حیدر آباد۔ احاطۂ مدراس۔ وسط ہند میسور صوبہ متحدہ۔ پنجاب۔ برار و اڑیسہ اور برما میں بتدریج۔ چونکہ طاعون مسیح موعود کا نشان ہے اور دعوت ماموریت کے ساتھ ساتھ خلق اللہ میں تضرع و خشیۃ اللہ پیدا کرنیکی غرض سے مختلف اقطاع ملک میں اس کا بھی دورہ ہوتا رہتا ہے لہذا ہمارا خیال ہے کہ **انجمن ترقی اسلام** اس دفعہ اپنے مبلغ بھیجکر بمبئی کیطرف خاص توجہ فرمائے اور لوگوں کو مسیح موعود کا پیغام پہنچائے۔ اور اسی نسبت سے ہمیشہ فرضِ تبلیغ ادا کرنے کا لحاظ رکھے کہ جہاں غافل لوگوں کو ہوش میں لانے والے قدرتی تازیانے زیادہ ہوں وہیں حضرت مسیح موعود کے مناد بھی انھیں بیدار کرنے کو جا پہنچیں۔ اس سے امید ہے کہ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں علاقہ بنگال کچھ عرصہ سے آفات و حوادث کا آماجگاہ بنا ہوا ہے تو وہاں مسیح کا پیام بھی خدائے تعالیٰ کی تائید و نصرت سے زیادہ کارگر و بار آور ثابت ہو رہا ہے کہ اس طرف کے لوگوں میں قبول حق کے لئے دیگر حصص ہند کی نسبت زیادہ آمادگی پائی جاتی ہے چنانچہ چھ سو کی معقول تعداد میں تو صرف ہمارے ایک ہی مبلغ جناب مولوی عبد الواحد صاحب کی مخلصانہ کوشش سے داخل سلسلہ ہو چکے ہیں۔ فالحمد للہ ✣

دوسرا مقدمہ سازش لاہور

پچھلے مقدمہ سازش کے سنسنی خیز حالات ابھی لوگوں کو فراموش نہوئے ہونگے کہ لاہور ہی میں ایک اور مقدمہ سازش شروع ہو گیا ہے یہ مقدمہ ان ملزمان کے خلاف دائر ہوا ہے جنپر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ پہلے مقدمہ سازش کے سزا یافتوں کے ساتھی ہیں اور انھوں نے پنجاب میں ارتکاب جرائم کیا ہے۔ اس مقدمہ میں تین قسم کے ملزم ہیں۔ ایک اصلی مقدمہ کے مفرور جنمیں سے چند اب گرفتار ہو گئے ہیں۔ دوسرے وہ جو ملزمان مقدمہ اول کے رفقاء گردانے گئے ہیں۔ تیسرے وہ جنپر یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ انھوں نے پہلے مقدمہ کے فیصلہ کے بعد تازہ جرائم کا ارتکاب کیا۔ کل ملزم ایک سو بیس ہیں جنمیں سے ۱۲ مفرور ہیں ملزمان کی طویل اسم وار فہرست میں افسوس کہ سنگھ ہی سنگھ بھرے پڑے ہیں۔ عدالت خاص میں مقدمہ چل رہا ہے۔ ۳۰۔ اکتوبر تک کی پیشی میں معمولی ضابطہ کی کارروائی ہو چکی تھی۔ گورنمنٹ ایڈووکیٹ کے بیانات ابھی ختم نہوئے تھے کہ کچہری برخاست ہو گئی۔ ہرنا سنگھ ایک ملزم کے خلاف مقدمہ واپس لیا گیا اور سپیشل کمشنران نے اسکی رہائی کا حکم صادر فرما دیا ✣

گرو نانک صاحب رح کا مذہب

لاہور کا ایک متعصب اور حقیقت حال سے قطعاً ناواقف ہمعصر لکھتا ہے کہ "پہلے تو مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے یہ بے پر کی اُڑائی تھی کہ گرو نانک صاحب مسلمان تھے۔ اب عیسائی اخبار نورافشاں لدھیانہ میں ایک عیسائی گریجوایٹ صاحب کا مضمون شائع ہوا ہے جس میں آپ لکھتے ہیں کہ سکھوں کے مکتی داتا گرو نانک صاحب مسیحی تھے (خلاصہ) ہمعصر مذکور نے عیسائی مضمون نگار کے خلاف جو کچھ لکھا ہے اس سے تو یہاں بحث نہیں لیکن گرو صاحب رح کے اصل مذہب کے متعلق سلسلہ احمدیہ کے خیالات اور بانی سلسلہ (ع) کی تحقیقات بفضل خدا اسقدر یقینی اور قابلِ وثوق ہے کہ آجتک کسی آریہ سماجی یا سکھ بھائی کو ان کی تردید سے عہدہ برآ ہونا نصیب نہیں ہوا نہ آیندہ اسکی توقع۔ جب خود گرو نانک صاحب رح کے اپنے ملفوظات و حالات زندگی کی زبردست شہادتیں موجود ہیں تو انھیں کوئی کس طرح مٹا سکتا ہے ؟ اگر کسی مخالف میں ان کے رد کی ہمت و قابلیت ہے تو آگے بڑھے اور حق و باطل کی تنقیح کے لئے قلم اُٹھائے پھر دنیا دیکھ لے گی کہ خود سکھوں کی کتب مقدسہ گرنتھ صاحب جنم ساکھی وغیرہ سے احمدی تحقیقات کی کس زور سے تائید ہوتی ہے ✣

دعوت الی الخیر

ماریشس میں

اخویم مکرم مولینا صوفی غلام محمد صاحب احمدی مشنری اسلام کا تازہ عریضہ یکم نومبر کو دفتر اخبار میں پہنچا جس کا ضروری خلاصہ ذیل میں ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے ؛

سیدی و مولائی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہاں اللہ کے فضل اور رحم سے بہت ترقی ہو رہی ہے۔ مخالفت مخالفین بھی شدید ہوتی جاتی ہے۔ ہمارے پاس آمد و رفت رکھنے والوں کو جماعت سے خارج کیا جا رہا ہے۔ ان کے ساتھ کھانا پینا۔ شادی۔ غمی سب کچھ ترک کیا جا رہا ہے۔ جیسی سختی کی جاتی ہے اتنا ہی وہ مضبوط ہوتے جاتے ہیں۔ یہاں روزہل میں دو جماعتیں ہیں۔ ماریشس میں جماعت کی اصطلاح کے یہ معنے ہیں کہ ایک جگہ کے مسلمان اپنا ایک امیر بنا لیتے ہیں اور دینی باتوں میں شادی غمی کے قانون میں اس کے احکام پر چلتے ہیں۔ اور آپس میں لڑائی جھگڑے اس سے طے کرواتے ہیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ سردار جماعتوں کے عموماً جاہل اور ان پڑھ ہوتے ہیں۔ اور دین سے محض ناواقف ایک جماعت ...... کی ہے اس میں نوے آدمی ہیں۔ اور دوسری جماعت کا سردار فی الحال نہیں ہے مگر عملاً ..... سارے روزہل کا ناخدا سمجھا جاتا ہے۔ گو اس نے سرداری قبول نہیں کی ہوئی ہے لیکن کام سب اس کے مشورے اور ایماء سے ہوتے ہیں بلکہ ..... بھی کچھ نہیں کرتا جب تک وہ .. .. سے نہ پوچھ لے۔ وہ مدت سے ہمارے سلسلہ سے واقف ہے اور ہمارے سلسلہ کو وہ سچا سمجھتا ہے مگر ہمارے دشمن کے ساتھ ہمیشہ وہ ملا رہتا ہے اور بہتوں کو اس نے لطیف حیل سے ہمارے سلسلہ سے روکا ہے میٹھی اور شیریں باتوں کا پیالہ ملا دیتا ہے۔ کئی آدمیوں کو اس نے کہا کہ جلدی مت کرو دیکھو ہم بھی مولوی صاحب کے ساتھ ہیں بہت سے آدمی مل کر یا سب روزہل والے اکٹھے احمدی ہو جائیں گے۔ اور ...... کو بھی سمجھاتا رہتا ہے کہ جلدی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ غرضیکہ دوست بن کر دشمن کا کام کر رہا ہے۔ خدا کی شان ہے اس قسم کے لوگ ہر ملک میں کم و بیش پائے جاتے ہیں۔ وہ ماہوار جلسہ بھی اسی کی تجویز تھی اور یہی یہ کہتا تھا کہ ان مولویوں کو اپنا سارا زور پہلے جلسہ میں خرچ کر لینے دو۔ پھر ان کا جواب آپ دینا۔ میں اس جلسہ کی کیفیت پہلے عرض کر چکا ہوں۔ ہم نے ان مولویوں کے نوٹ لے لئے تھے۔ ان کے جواب لکھکر ہم لوگوں کو سناتے رہے۔ اور وہ خود ...... نے بھی سنے۔ اس نے مولویوں کو لکھا کہ تمہاری غلطیاں نکالی گئی ہیں۔ اگر انکا جواب دے سکتے ہو تو ہم جلسہ کرتے ہیں ورنہ نہیں۔ سو اس طرح اس مہینہ میں جلسہ نہیں انعقاد پایا۔ مولوی ڈر گئے ہیں انکے پاس کوئی اس کا جواب نہیں ہے۔ ہم نے ایک ورقہ اشتہار دستی جلد ٹیں کے چھاپے پر چھاپ کر لوگوں میں بانٹا ہے۔ حضور کو بھی بھیجا جاتا ہے۔ یہاں اردو پریس کی بہت تکلیف ہے ابھی تک ہمارا رسالہ نہیں شائع ہوا۔ حضور سے مدت ہوئی عرض کی تھی کہ ایک رسالہ وفات مسیح پر حضور مدلل مبرہن لکھدینگے تو بہت اثر کریگا۔ حضور کے کلمات بڑے موثر ہوتے ہیں۔ اردو بہت آسان ہونا چاہیئے۔ اور ایک رسالہ احمد کی صداقت پر ہو۔ ہر دو رسالہ پانچ سو کی تعداد یہاں کے لئے کافی ہوگی۔ ہم نے یہ معلوم کر لیا ہے کہ پریس کی نعمت کی قدر کرنی بہت ضروری ہے۔ ہر ایک پڑھا ہوا گھر میں بیٹھکر پڑھ سکتا ہے۔ اور اپنے گھر کے قرآن سے نکال کر دیکھ سکتا ہے ترجمہ شاہ رفیع الدین یا شاہ عبد القادر کو یہاں بہت مستند سمجھا جاتا ہے بلکہ اسی ترجمہ پر گذارہ ہے۔ بغیر مترجم قرآن کے کوئی مولوی بھی قرآن کا ترجمہ کرنا دشوار جانتا ہے۔ ہم اس اشتہار کو فرنچ بھی ترجمہ کر کے شائع کرنیوالے ہیں یہاں فرنچ کا بہت رواج ہے۔ فرنچ عوام لوگ سمجھتے ہیں اور اردو اور انگریزی چند خواص ؛

اس جلسہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ لوگوں میں ہمارا اشتہار ہو گیا۔ اور عقلمند لوگ سمجھ گئے کہ مولویوں سے اس کا جواب نہیں بنیگا۔ اور ہمارے پاس وہ آتے رہتے ہیں۔ اور کسی کے روکنے سے رکتے نہیں۔ یہ حال دیکھکر ...... نے ایک جلسہ کیا اور اس میں اوس کے نوے آدمی جمع ہوئے اور یہ پاس کیا کہ جو مولوی قادیانی کے پاس آمد و رفت رکھیگا اس سے بالکل ہمارا قطع تعلق ہے اور ...... اور ...... سے دریافت کیا جاوے۔ اگر ان کے ساتھ ہیں تو ہم ان سے علیحدہ ہیں اگر وہ ان کے ساتھ نہیں ہیں تو ہم کو بتادیں کہ کون کون قادیانی ہیں ان سے قطع تعلق کیا جاوے۔ ..... کے پاس چند لوگ آئے تو انہوں نے اس سے یہ کہا کہ وہ تو اپنے بزرگوں کے مذہب پر ہے۔ مگر وہ علم پڑھنے سے کسی کو نہیں روک سکتا ہے۔ اگر جماعت کا فیصلہ ہے کہ کوئی علم سیکھنے قادیانی کے پاس نہ جاوے تو بے شک جماعت روکدے میں نہیں روکتا۔ میں جماعت کے ساتھ ہوں اور اس نے چند ہوشیار آدمی جو ہمارے پاس آمد و رفت رکھتے ہیں اور انکو ہم سے ہمدردی ہے ..... نے انکو ہمارے پاس بھیجا۔ اور وہ مجھے آکر کہنے لگے کہ شیطان آج بڑے جوش میں ہے کیا حرج ہے کہ دو دن آپ یہاں کے امام کے پیچھے نماز پڑھ لیں۔ وہ..... کے سامنے یہ باتیں مانتا ہے۔ دیکھو شیطان کو قابو کرنا چاہیئے آپ پیچھے گھر آکر اپنی نماز پھر دوبارہ پڑھ لیں۔ اور آہستہ آہستہ جب تک ترقی کر جائینگے تو پھر بہت سے لوگ آپ کی بات ماننے لگ جاوینگے میں نے خشک جواب دیا کہ میں تو اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتا۔ میں نے خود مسیح موعود کی زبان مبارک سے سنا ہوا ہے کہ جو احمدی نہیں ہے اسکے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ مجھسے تو یہ نہیں ہو سکتا۔ ہم منافق نہیں ہیں۔ اپنے عقائد کو کسی سے چھپاتے نہیں ہیں جس کی مرضی ہو ہمارے ساتھ رہے جس کی مرضی ہو ہم کو چھوڑ دے۔ یہ میرے سردار سے بھی کہا گیا تھا کہ بتوں کو برا کہنا چھوڑ دے تو ابو طالب نے حضور علیہ السلام کو کہا تھا مگر حضور نے فرمایا کہ سورج میرے دائیں لادو اور چاند میرے بائیں مگر میں خدا کے حکم کو نہیں چھوڑونگا یہاں تک کہ اسکو پورا کرونگا۔ یا اس میں جان دیدونگا یہ جواب سنکر وہ ششدر رہ گئے۔ اور ..... کو لکھدیا انہوں نے یہ کہا ہم تو چاہتے تھے کہ آہستہ آہستہ یہ معاملہ طے ہو جائے ہمارے دوست ...... نے انکو کہا کہ انکو حکم نہیں ہے کہ غیر احمدی کے پیچھے وہ نماز پڑھیں پھر رات کو ...... کے پاس جمع ہوئے۔ وہاں یہ کہا گیا کہ ...... کی جماعت نے یہ فیصلہ کیا کہ جو مولوی قادیانی کے پاس جاویگا اس سے قطع تعلق کیا جاوے ...... نے کہا بھائیو تم کیا فیصلہ کر سکتے ہو۔ بتاؤ

کون کون وہاں جاتا ہے...... نے کہا کہ وہاں جانے میں کیا قباحت ہے...... نے کہا کہ وہاں جاکر ہم قرآن سیکھتے ہیں یہاں مسلمان بیٹھے ہوئے ہیں کوئی قل ہو اللہ احد قل اعوذ برب الفلق کو بھلا بیان تو کرے سب پر خاموشی کا عالم طاری ہوگیا۔ اور کوئی فیصلہ نہ ہوا۔ آخر جمعہ پر بات چھوڑی گئی۔ جمعہ کو ایک آدمی نے سوال کیا کہ بھائیو...... کی جماعت نے جو فیصلہ کیا اس کے متعلق تمہاری کیا رائے...... نے کہا بھائیو جیسا فیصلہ کروگے وہ ہم کو منظور ہے۔ اس پر ہمارے دوستوں نے یہی کہا کہ کیا قباحت ہے اس پر ایک نے جواب دیا کہ مولوی قادیانی کیوں ہمارے پیچھے نماز نہیں پڑھتا۔ تو...... نے کہا تو چپ رہ تجھے کوئی علم نہیں ان کی نماز ہمارے پیچھے نہیں ہوسکتی وہ عالم ہیں ہم جاہل ہیں اس نے کہا تم نے ہی ہلک سے بلوایا ہے۔ اور وہ غیظ و غضب میں مسجد سے نکل گیا ایک اور آدمی نے کہا کہ...... اس کا خلاصہ کردیا انہوں نے کہا کتاب کو مانوگے اس نے کہا ہاں۔ تو اس نے ایک چھوٹی سی کتاب سے نکال کر سنا دیا کہ عالم کی نماز امی کے پیچھے نہیں ہوسکتی۔ اس پر لوگ خاموش ہوگئے۔ یہ ۸ اکتوبر کے جمعہ کی بات ہے۔ اس دن وہی آدمی جو مسجد سے بھاگ گیا تھا اس کا نام...... ہے وہ پہلے اس جماعت کا سردار تھا اس نے خود سرداری سے استعفا دیا تھا پھر وہ...... کی دوکان میں آیا اور پھر ان سے دریافت کیا کہ آپ تو نماز نہ پڑھنے کا اور سبب بتاتے ہیں اور وہ یہ کہتے ہیں کہ جو احمد قادیانی کو نہیں مانتا اس کے پیچھے نماز اس کی نہیں ہوتی۔ ہمارا مخلص احمدی...... وہیں موجود تھا اسکو...... نے کہا کہ خدا سے ڈر کر مجھے سچ سچ بتاؤ۔ کہ تم کیوں غیر احمدی کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ اس نے کہدیا کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ وہ قرآن اور حدیث کے مطابق مسیح موعود ہیں اور جو انکو نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کے حکم کو ٹالتا ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز سے مسیح موعود علیہ السلام نے روک دیا ہوا ہے۔ وہ جھٹ کہنے لگا۔ کہ دیکھا... بھلا ہم ایسے آدمیوں کے ساتھ تعلق رکھ سکتے ہیں اور جھٹ بھاگ گیا...... نے مجھ سے کہا کہ تم نے جلدی کی اس نے کہا خدا نے میرے منہ سے سچ نکلوا دیا جو ہوگا اچھا ہوگا۔ وہ باہر جاکر شور مچانے لگا کہ اب تم قادیانی کے کلمہ پڑھنے کے بغیر مسلمان نہیں غرض کہ روز ہل میں ایسا شور و شغب ہے۔ پھر ہم نے سنا ہے کہ...... کے پاس گیا اور اس نے...... سے لکھوا دیا کہ...... سردار کی طرف تمام مسلمانان ماریشس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جو مولوی غلام محمد قادیانی کے پاس آمد و رفت رکھیگا اس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں اور تمام مسلمانان ماریشس بھی ان سے کوئی تعلق نہ رکھیں اور سنا گیا ہے کہ وہ مسجد میں لٹکا دیا گیا ہے اور باہر ماریشس میں اس مضمون کے خط بھیجے جاوینگے کہ فلاں فلاں قادیانی مولوی کے پاس جاتے ہیں ان سے کسی مسلمان ماریشس کا کوئی تعلق نہیں ہے ہماری جماعت کی طرف سے یہ کاغذ چسپاں کیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حق کا اظہار۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی ہر زمانے میں ظاہر ہوتی رہتی ہے چنانچہ آج ہی ہم نے ایک قلمی اشتہار پڑھا ہے جس کے پڑھنے سے ہمیں از حد خوشی ہوئی ہے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوتی ہے۔ بقول ان اللہ لا یقبض العلم انتزاعاً ینتزعہ من العباد ولکن یقبض العلم بقبض العلماء حتی اذا لم یبق عالماً اتخذ الناس رؤسا جہالاً فسئلوا فافتوا بغیر علم فضلوا واضلوا بخاری جلد اول صفحہ ۲۱ مطبوعہ مصر۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ علم کو نہیں قبض کرتا کہ لوگوں سے اسکو چھین لیوے لیکن وہ علم کو قبض کرتا ہے عالموں کی قبض یعنی موت سے یہاں تک کہ جب کوئی عالم نہیں رہیگا لوگ جاہلوں کو سردار بنا لینگے پس مسئلے پوچھے جائینگے اور بغیر علم کے فتویٰ دینگے خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرینگے شاباش مرد سردار اسی طرح کیا کرتے ہیں کہ علم کے سیکھنے سے روکا جاوے۔ تاکہ کوئی عالم پیدا نہ ہو اور سرداری اپنے ہی پاس رہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کا یہ فتویٰ قرآن اور حدیث کے کس علم کے مطابق ہے ورنہ آپ کو ڈرنا چاہئے کہ بغیر علم کے فتویٰ گمراہی ہے۔ انجمن احمدیہ ماریشس

ہم ۱۰ اکتوبر بروز اتوار پورٹ لوئس گئے۔ میں اور ماسٹر نوریا۔ نور علی فل غازی کے ہاں ہم نے ڈیڑھ گھنٹے الحمد کی تفسیر اور اس سے امت محمدیہ میں تین گروہوں کے ہونیکی پیشگوئی خوب کھول کر بیان کی۔ متمول لوگ دس بارہ کے قریب ان کے گھر میں تھے۔ سب پر اچھا اثر ہوا اس کے بعد میں لاری ماگوں میں گیا۔ اور ماسٹر صاحب نور محمد نوریا انکو فرنچ تشریح کرکے بتاتے رہے کیونکہ وہ لوگ اردو بہت کم سمجھتے ہیں۔ میں نے کسی پہلے عریضہ میں عرض کیا تھا کہ...... ایک پر جوش نوجوان ہمارے ساتھ مل گیا ہے اسکو شہر والوں نے جماعت سے خارج کردیا اور اس کے کاروبار کو روک دیا اسکو کہتے تھے کہ توبہ کرو اس نے کہا **جان جائے مگر ایمان نہیں جائیگا**۔ انشاء اللہ کئی دن شہر سے باہر بیچارہ پھرتا رہا۔ اس کے دو بھائی بزرگ سخت مخالف ہیں اس کی ماں بھی ہمارے سلسلہ میں داخل ہوگئی ہے اور وہ کہتی ہے کہ واقعی ہم حضرت عیسیٰ کو زندہ سمجھتے رہے یہ ایک شرک تھا۔ میں تو کبھی ایسی بات نہیں مانونگی۔ اس کا ایک بھائی ہمارا ہم خیال ہے۔ اور ایک شخص........ بھی بڑا مخلص ہے۔ احمدیت کی وجہ سے اسے ملازمت سے علیحدہ کیا گیا ہے اور ایک شخص...... ہیں وہ بھی بڑے ہوشیار اور پرجوش ہیں۔ ان تینوں نے شہر پورٹ لوئس میں تیس کے قریب ہم خیال بنائے ہیں۔ اور بعض بڑے پختہ ہوتے جاتے ہیں۔ ۱۰ اکتوبر کو ۲ بجے ظہر کے وقت ہم لاری ماگوں میں پہنچے اور وہاں تیس چالیس کے درمیان نوجوان جمع تھے۔ میں نے کلمہ شہادت آیت الکرسی۔ شرک کی برائی۔ مسیح کو خدا کا بیٹا بنانا لوگوں کے خوب نشین کیا اور حضرت صاحب کا دعویٰ آپ کا کام براہین احمدیہ اور عام اشتہار اردو اور انگریزی اور آیت استخلاف سے آپ کی صداقت ان کے سامنے رکھی۔ اور ۲ گھنٹے تک وہاں سلسلہ کا ذکر ہوتا رہا۔ لوگوں میں بہت اثر تھا۔ ایک بڑا ہوشیار آدمی میاں...... ہیں وہ بھی ہمارے ہم خیال ہیں۔ اور ہماری طرف سے شہر میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ خدا کے فضل سے چھ سات تو میں نے خود ایسے پرجوش مخلص دیکھ لئے ہیں اور قریباً چالیس کے ہمارے ہمدرد شہر میں

پیدا ہو گئے ہیں ہم نے خالص احمدی احباب کی فہرست بنائی ہے ہمارے نزدیک مارشیس کے ۲۰ گھر خالص احمدی ہیں۔ وہ بال بچہ سمیت ساٹھ سے متجاوز ہیں۔ اور قریباً ساٹھ ہمارے ہمدرد ہیں جو ہماری طرف سے دوسروں کے ساتھ لڑتے رہتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے اعلان احمدیت کا نہیں کیا مگر حضور کی دعاؤں سے ان کی شرح صدر ہو جاویگی تو وہ اعلان کر دینگے۔ حضور ضرور دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے راستہ کھلتا جاتا ہے اللہ کے فضل سے احمدیت کا علم یہاں گاڑ دیا ہے اور انشاء اللہ ضرور سلسلہ حقہ ترقی کریگا۔ حضور دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ ابتلاؤں سے محفوظ رکھے اور منافق طبع لوگوں سے بچائے رکھے۔ ہم نے وہ اشتہار خوب بانٹا ہے اور لوگ اس کو پڑھکر خوش ہوئے ہیں اور عنقریب ایک اور اشتہار نکالنے والے ہیں انشاء اللہ لیتھوگرافک سیاہی ضرور حضور ارسال کرا دیں۔ یہاں کوئی لکھنے والا نہیں ہم خود لکھکر اسکو چھاپ لینگے ہمارے پاس ایک چھوٹا لیتھوگرافک پریس ہے۔ حضور جماعت کولمبو اور جماعت مارشیس کے لئے خصوصاً نیک دعا فرماتے رہیں کیونکہ یہ نئے پودے ہیں ان کی حفاظت کی زیادہ ضرورت ہے

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ مضبوط ہوتے جائینگے حضور ضرور دعا فرماتے رہیں جماعت کولمبو کے لئے ضرور ایک مضبوط احمدی انگریزی سے خوب واقف ہو وہ بھیجا جاوے۔ کیونکہ جب تک وہ احمدی نمونہ آنکھوں سے نہ دیکھینگے وہ معتدبہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے وہاں قائد کی ضرورت ہے بغیر انجن کے گاڑیاں نہیں چل سکتیں گاڑیاں تو خدا نے دیدی ہیں۔ حضور انجن بھی بھیجدیں تامل جاننا بہت ضروری ہے عوام لوگ تامل ہی سمجھ سکتے ہیں۔ کولمبو کے لوگ بہت مخلص ہیں وہاں ایک دو صاحب ہیں اردو جانتے ہیں اگر الفضل کولمبو جاوے تو وہ تامل ترجمہ کر کے بھائیوں کو بتا سکتے ہیں اور اس طرح سلسلہ کے ساتھ ان کی واقفیت بڑھتی رہیگی اور مرکز کے ساتھ تعلق مضبوط ہوتا جائیگا۔ مسٹر ہاشم۔ مسٹر بی ٹی بلیو لالی۔ بی کے ساون۔ سید عثمان۔ عبد المجید بہت پرجوش احمدی ہیں اور بہت سے احمدی مخلص ہیں مگر مجھکو انکے نام یاد نہیں اور ان کی فہرست میرے پاس نہیں۔ وہ عنقریب حضور کے پاس فہرست بھیجدینگے یا بھیج چکے ہونگے میرے پاس ابھی تک انکی فہرست نہیں آئی۔

حضور نے عین نوازش فرمائی کہ قاضی عبد اللہ صاحب کو کولمبو کی راہ سے بھیجا حضور کا کام بڑھتا جاتا ہے حضور کی تحریریں زیادہ ہوتی جاتی ہیں حضور کو انکی فکر بھی بڑھتی جاتی ہوگی خیر اللہ تعالیٰ نے حضور کو اولوالعزم بنایا ہے اللہ یحمیل وزرک۔ سیدی ادع اللہ لنا ان یجعلنا من عبادہ الصالحین الذین رضی عنہم فلا یغضب علیہم ابداً وصل علینا ان صلوٰتک سکن لنا۔ سیدی بتوجہک انتام ترجوا ان یبدل اللہ سیئاتنا بالحسنات۔ اگرچہ میں بہت دور ہوں مگر آپ جانتے ہیں کہ کامل اپنی توجہ سے دوسروں پر اپنی روحانی تاثیر ڈال سکتے ہیں جیسا کہ مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں میں رکھکر گرم کر سکتی ہے۔ آپ ہماری روحوں اپنے روحانی پروں کے نیچے رکھکر مستعد اور سرگرم کر سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ واخفض جناحک للمومنین آیا ہے اگرچہ میں آپسے بہت دور ہوں اور تازہ تازہ اثرات حضور سے محروم ہوں مگر انشاء اللہ آپ کی توجہ کی گرمی میرے نقصان کی تلافی ہو جاویگی۔ ماسٹر نور یا صاحب کے ہاں میں کھانا کھاتا ہوں ان کی بڑی شفقت ہے ہم نے یہ ارادہ کیا ہے ہر اتوار کو شہر پوٹ لوئس میں ایک لیکچر دے آیا کریں۔ پبلک لیکچر کی اجازت ابھی تک نہیں ملی۔ اور اس لئے دوستوں کے مکان پر وعظ کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کے ساتھ ہو۔ اور حضور کو دشمنوں پر کامیابی عطا فرماوے۔ اور فتنہ کا استیصال کر دے تمام جماعت کو میری طرف سے اور تمام احمدیان مارشیس کی طرف سے السلام علیکم پہنچے۔ اور حضور بھی تمام جماعت کی طرف سے السلام علیکم قبول فرما دیں جماعت کولمبو اور جماعت مارشیس کے لئے دعا فرماویں

والسلام۔ غلام محمد

اگر آپنے قیمت اخبار ابھی تک ارسال نہیں فرمائی تو براہ مہربانی جلد بھیجدیں۔ (مینیجر)

انگلستان میں

اخویم مکرم چودہری فتح محمد صاحب ایم۔ اے مبلغ یورپ اپنے عریضہ ۳۰ ستمبر میں بخدمت حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ لکھتے ہیں:

سیدی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پچھلے ہفتہ حضور کی خدمت میں ایک لیکچر کے متعلق لکھا تھا۔ الہام پر تھا۔ اس مضمون پر ہی پونے دو گھنٹے کے قریب بولتا رہا۔ تقریر مفصل تھی پہلے تو میں نے اس بات پر زور دیا کہ "الہام" ایک ایسی چیز ہے جو انسانی طاقت اور قویٰ سے بالاتر ہے اس لئے انسانی دماغ کا کرشمہ نہیں ہو سکتا ہے اس کے بعد میں نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات اور الہامات کا تذکرہ کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور وحی کے ذکر پر تقریر کو ختم کیا۔ بیس کے قریب لوگ موجود تھے۔ لیکچر کے بعد ان میں سے پانچ اشخاص نے میرے ساتھ علیحدہ گفتگو کی اور کہا کہ الہام کے متعلق جو ان کے دلوں میں شکوک اور شبہات تھے ان میں سے اکثر دور ہو گئے ہیں۔ ان لوگوں کو میں نے اپنا پتہ دیدیا۔ اور ان سے عرض کیا کہ اگر چاہیں تو مجھسے خط و کتابت کریں لیکچر کے ختم ہونے پر رسالہ جات بھی تقسیم کر دیئے گئے۔

میرا دوسرا لیکچر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ یہ مجھے پھر بھی مدعو کرینگے۔ ۳۔ اکتوبر بروز اتوار لندن میں ایک اور جگہ لیکچر ہے ان لوگوں نے بھی "الہام" اور "ترقی ایمان" کے مضامین پسند کئے ہیں مضمون الہام پر مجھے بہت سے مقامات پر بولنا پڑا اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ لوگوں میں عام طور پر اللہ تعالےٰ کے متعلق ترقی علم کی خواہش موجود ہے۔

اس ہفتہ ایک اور خاتون احمدی جماعت میں داخل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ میری صحت اچھی ہے حضور کے لئے اور دوسرے دوستوں کے لئے دعا کرتا ہوں

بعد کی چٹھی (۸ اکتوبر) میں چودھری صاحب نے قاضی محمد عبد اللہ صاحب کے پہنچنے کی اطلاع لکھی ہے اور یہ کہ "ان کے آنے سے مجھے بہت آرام ملا ہے۔ میں نے دسمبر تک لیکچروں کا انتظام کیا ہوا ہے۔ یہاں سے روانہ

ہوتے وقت سوسائٹیوں کو کہدونگا کہ میری جگہ قاضی صاحب کام کرینگے۔ جلسہ تک انشاء اللہ قادیان پہنچ جاؤنگا۔ ۴۔ اکتوبر کو جو لیکچر تھا بفضلہ کامیابی سے ختم ہوا۔ اور ان لوگوں نے پھر ۱۴۔ اکتوبر کو اہام پر لیکچر دینے کی دعوت کی ہے۔ ۱۱۔ اکتوبر کو لندن میں ایک اور جگہ لیکچر ہے۔ جس کا عنوان "مسلم مشنری" اس غرض سے تجویز ہوا ہے کہ اشاعت اسلام کے متعلق لوگوں کی غلط فہمیاں دور ہوں اور وہ جان لیں کہ اسلام تلوار سے نہیں بلکہ بذریعہ تبلیغ پھیلا حضور کامیابی کی دعا فرمائیں۔ میری صحت اچھی ہے فالحمد للہ

والسلام خاکسار فتح محمد

قاضی صاحب کی چٹھی

مورخہ ۸۔ اکتوبر کا خلاصہ۔ ۳۔ اکتوبر کو یورپ کے ساحل پر مارسلیز میں اترا ہا ہے دوسرے دن ریل میں سوار ہو کر ۵۔ اکتوبر کو لندن پہنچا بحیرۂ روم کا بحری سفر الحمد للہ کہ خیریت سے ختم ہوا تعجب ہے کہ دنیادار لوگ خطرات وحوادث کے زمانہ میں بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے۔ مارسلیز کے لوگ انگریزی کم جانتے ہیں ان کی اجنبی زبان کے سبب دقت پیش آئی مگر شکر ہے کہ خدا نے ایک شخص کی معرفت جو فرنچ اور کچھ ہندوستانی جانتا تھا ہوٹل کا انتظام کرادیا۔ چوہدری صاحب خیریت سے ہیں ان کی آنکھوں کو آرام ہے۔ میں نے ارشاد حضرت کے مطابق ان کے ماتحت کام شروع کر دیا ہے یہاں سردی کا ابھی سے یہ حال ہے جیسے اپنے ہاں دسمبر جنوری میں ہوتی ہے۔ اخراجات پہلے ہی بہت تھے مگر اب جنگ کی وجہ سے اور بھی بڑھ گئے ہیں۔ ۲۸ شلنگ ۶ پنس (۲۱ روپے ۶ ر) تو صرف مکان وخوراک کا ہفتہ وار خرچ ہے۔ دیگر مصارف اس کے علاوہ ہے۔ پھر ملاقات احباب پر بھی خاصہ خرچ ہو جاتا ہے۔ مذہبی گفتگو کے موقعے ایسی ہی تقریبات پر ملجاتے ہیں (ورنہ دین کی باتوں پر دنیا کا انہماک کب خاص توجہ کرنے دیتا ہے) دعا کی بہت ضرورت ہے والسلام ۔ محمد عبد اللہ

فہرست نو مبائعین

نام	مقام	نام	مقام
بشیر محمد	لاہور	شریف احمد	پٹیالہ
ملک شیر محمد خان۔	گوجرانوالہ	دختر محمد حسین	〃
قاسم خان	〃	عبد القادر	مدراس
امام الدین	〃	سید فرزند علی شاہ	کراچی
اہلیہ صاحبہ غلام حیدر صاحب	جلالپور	محمد حسن خان۔	فیروزپور
حاجی صاحب 〃	〃	علی حسن	پٹیالہ
بجا ورج 〃	〃	عبد اللہ	کشمیر
مسمات نتھو	لاہور	محبتہ	〃
عبد المجید خان۔	گوڑگاؤں	اہلیہ صاحبہ عبد الخالق	ڈیرہ غازیخان
قاضی احمد خان	〃	حسین بخش	لائل پور
سراج الدین احمد خان	〃	نواب الدین۔	امرتسر
اللہ دین۔	سیالکوٹ	اہلیہ صاحبہ طفیل محمد	لائل پور
اہلیہ صاحبہ اللہ داد صاحب	گوجرانوالہ	انور علی شاہ	〃
اہلیہ صاحبہ منشی جھنڈے خان	〃	سکینہ بی بی	〃
اہلیہ جھنڈا	〃	فضل محمد شاہ	〃
مولا بخش۔	لائل پور	اہلیہ 〃 〃	〃
زوجہ کریم بخش	چک ۹۹	شہر بانو بی بی	〃
خان محمد	〃	حامد حسین صاحب	〃
میر بخش	〃	میاں محمد دین	کانگڑہ
محمد	〃	اہلیہ صاحبہ 〃	〃
عبد اللہ	〃	دختر 〃	〃
عبد الغنی خان۔	اناؤ ضلع	فیروز الدین	〃
والدہ عبد الرشید خان	〃	چوہدری احمد دین	سیالکوٹ
اہلیہ صاحبہ محمد حسین	پٹیالہ	سید فیض علی صاحب۔	بدایوں
بشیر احمد	〃	غلام محی الدین	شاہ پور
نیاز احمد	〃	غلام حسین	〃

میزان ۵۲

درس قرآن شریف

ضرورت

دوائے مقوی

چمکار حق وکامن راج بی بی ہر دو حصہ